



سوال

(400) لیے زبورات جو سونے کے نہیں ان پر زکاۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیے زبورات جو خالص سونے کے نہیں ہیں بلکہ نگینوں اور بعض قیمتی پتھروں سے مرع ہیں، ان کی زکاۃ کیسے ہوگی؟ کیا ان نگینوں اور پتھروں کا سونے کے ساتھ وزن ہوگا، یا کیسے، کیونکہ سونے سے ان کو علیحدہ کرنا مشکل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکاۃ سونے ہی میں واجب ہے، اور قیمتی پتھر موتی، الماس وغیرہ ان میں زکاۃ نہیں ہے۔ اور جو زبورات گلوبند وغیرہ سونے اور جواہرات وغیرہ کے ملے جلے ہوں تو اس عورت کو یا اس کے اولیاء کو خوب غور سے دیکھ بھال کر سونے کا اندازہ لگانا چاہئے یا تجربہ کار سناروں کو دکھا کر اندازہ لگوانا چاہئے، تو جو مقدار غالب گمان کے مطابق ہو، وہی معتبر ہے۔ اگر وہ نصاب کو پہنچتی ہو تو زکاۃ دی جائے۔ اور سونے کا نصاب بیس مشتال یعنی بانوے گرام ہے، اور ہر سال اس میں سے چالیسواں حصہ یعنی ہر ہزار میں سے پچیس ریال زکاۃ ادا کرنی چاہئے۔ اہل علم کے اقوال میں سے یہی قول صحیح تر ہے۔

اور اگر یہ زبور تجارت کے لیے ہو تو اس صورت میں اس میں جڑے قیمتی پتھروں کی قیمت بھی لگوائی جائے اور ان کی زکاۃ دی جائے جیسے کہ بقول جمہور علماء دیگر اموال تجارت کی زکاۃ دی جاتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 334

محدث فتویٰ